سوال: وینا کانگریس کے رہنمایانہ اُصول کیا تھے ؟

جواب: ویانا کانگریس نے لوئی اٹھارویں کوفرانس کے بادشاہ کی حیثیت سے بحال کیا۔ اس نے محسوس کیا کہ قدیم نظام کی بحالی ناممکن ہے اس نے دستوری بادشاہت کے تصور کو تسلیم اور عوام کو مشورہ دیا۔ محدود درائے دہندوں کی جانب سے منتخب کردہ ایوانوں پر مشتمل ایک پارلیمنٹ کی منظوری دی۔ ویانا کانگریس نے بلجیم کو 1815ء میں ہالینڈ کے بادشاہ کے حوالے کردیا اور پولینڈ کو روس کے کنٹرول میں رکھا۔ ویانا کانگریس کے معاہدے کے مطابق اطالیہ کی ریاستوں پارما اور موڈینا کو آسٹریائی عمل آواری میں رکھا گیا۔

سوال: قومی اور ریاستی جماعتوں کی تعریف کیجئے ؟

جواب: قومی جماعت سے مراد ایسی سیاسی جماعت ہے جو قومی نقطۂ نظر رکھتی ہو ملک کے اکثر علاقوں میں اپنی شاخیں رکھتی ہو اور کم از کم چار ریاستوں میں ریاستی جماعت کی حیثیت سے تسلیم کی جاچکی ہو، قومی مفادات کو اہمیت دیتی ہو اور ملک کے تمام علاقے اس کے مساوی حیثیت رکھتے ہوں۔ کانگریس، بھارتیہ جنتا پارٹی، جنتا دل پارٹی، کمیونسٹ پارٹیاں وغیرہ قومی جماعتوں کی مثالیں ہیں۔

علاقائی جماعت سے ایسی سیاسی جماعت ہے جو کسی خاص علاقے تک محدود ہو اور اسی علاقے کے مفادات کے فروغ کے لیے کوشاں ہو اور پارلیمانی یا اسمبلی انتخابات میں کم از کم چار فیصد ووٹ حاصل کر پائی ہو مثلاً: تلگو دیشم پارٹی، انا ڈی ایم کے، کیرالا کانگریس، ٹی ایم سی پیشل کانفرنس، ترنمول کانگریس، شوسینا وغیرہ۔

سوال: عام انتخابات اور ضمنی انتخابات کے درمیان فرق واضح کیجئے ؟

جواب: دستور کے مطابق لوک سبھا اور ریاستی مجالس مقننہ کی میعاد پانچ سال مقرر ہے۔ لہذا پانچ سال کی تکمیل پر عام انتخابات منعقد کیے جاتے ہیں۔ بعض اوقات کسی بھی سیاسی جماعت کو مطلق اکثریت حاصل نہ ہونے کی صورت میں غیر یقینی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے کوئی بھی پارٹی حکومت چلانے کے موقف میں نہیں ہوتی لہذا صدر جمہوریہ مجلس وزراء کے مشورے سے پانچ سالہ معیاد کی تکمیل سے قبل ہی لوک سبھا یا اسمبلی تحلیل کر دیتے ہیں اور تازہ انتخابات منعقد کرواتے ہیں جنھیں ضمنی انتخابات کہا جاتا ہے۔

سوال: سیکل چلانے والوں کے لئے کوئی تین حفاظتی تدابیر بتائیے ؟

جواب: سیکل چلاتے وقت ٹریفک قواعد کی پابندی کرنی چاہئے اور حسب ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کرنی چاہیے۔

(1) سیکل کا بریک اور گھنٹی اچھی حالت میں رکھنی چاہیے۔

(2) اس بات کا خیال رکھا جانا چاہیئے کہ سڑک پر چلنے والے لوگ سیکل کو دیکھ سکیں۔ اس مقصد کیلئے اندھیرے میں سیکل چلاتے وقت سامنے کے حصے میں عام روشنی ہونی چاہیئے۔ اور پیچھے سرخ روشنی کا بلب لگا ہوا ہونا چاہیئے۔

(3) سڑک پر اچانک سیکل کو نہیں روکنا چاہیے اس سے پیچھے آنے والی ٹریفک سیکل سے ٹکرا سکتی ہے۔ لہذا پیچھے آنے والوں کو ہاتھ کے اشارے کے ذریعے اپنے ارادے سے واقف کروادینا چاہیے۔

سوال: "اقوام کی جنگ" کسے کہتے ہیں ؟ اور اس کے کیا نتائج نکلے ؟

جواب: نپولین بوناپارٹ کے خلاف ایک چوتھا اتحاد 1813ء میں قائم ہوا۔ جس میں پرشیا، روس، سویڈن، انگلستان اور آسٹریا اہم اراکین تھے۔ ڈریسڈن اور لیپ زگ میں خوفناک جنگیں لڑی گئی۔ آسٹریا کے میٹرنچ نے جنگ میں اکٹوبر 1813ء میں لیپ زگ کے مقام پر ایک خوفناک جنگ لڑی جو تین دن تک چلی۔ اس جنگ کو جنگِ اقوام کہا گیا۔ اس جنگ میں نپولین کو شکست ہوئی اور اس کی قسمت میں مہر لگ گئی اور نہ ہارنے والی اصطلاح ختم ہوگئی۔

سوال: مجلس اقوام متحدہ کے کیا مقاصد ہے؟

جواب: مجلس اقوام متحدہ کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

1)- آنے والی نسلوں کو جنگ کی ہولناکی سے بچانا

2)- سماجی ترقی اور بہتر معیار زندگی کوفروغ دینا

3)- پڑوسی ممالک کے رواداری اور پرامن بقائے باہم کے اصولوں کورواج دینا

4)- اس امر کویقینی بنانا کہ مسلح افواج کا استعمال نہ کیا جائے۔

سوال: دوسری عالمی جنگ کے نتائج کے بارے میں لکھیئے؟

جواب: دوسری عالمی جنگ کے نتائج مندرجہ ذیل ہیں

1) دوسری عالمی جنگ کے اثرات نہایت تباہ کن تھے ۔تقریباً پانچ کروڑ لوگ ہلاک ہوئے

2) سارے یورپ میں جرمنی کے حملوں میں شہر ،قصبات ،کارخانے ،پل ،سڑکیں ،اور ریلیں اس قدر تباہ وبرباد ہوئے کہ ہر طرف ویرانی چھاگئی تھی۔

3) اس جنگ سے تباہ حال ممالک کی تعمیر نو کے لئے صدر ٹرومن نے ''مارشل پلان'' جاری کیا اور مالی امداد مہیا کی۔

4) جرمنی کو مکمل طور پر غیر مسلح کیا گیا۔نازی قیدیوں پر مقدمات چلائے گئے

5) جنگ نے برطانیہ کی عالمی قیادت کا خاتمہ کردیا۔قیادت کی باگ ڈور امریکہ اور روس کے ہاتھوں میں آگئی۔

6) جاپان کو بھی غیر مسلح کر کے امریکی فوج متعین کردی گئی

7) جرمنی کو چار حصوں میں تقسیم کر کے امریکہ ،انگلینڈ ،فرانس اور روس کی نگرانی میں دے دیا

8) انگلینڈ اور فرانس جیسی سامراجی طاقتوں کا اثر زائل ہوگیا۔جس کے نتیجہ میں ایشیاء اور آفریقہ کے بہت سے ممالک کو آزادی حاصل کرنا ممکن ہوگیا۔

سوال: انڈونیشا کے وہ کونسے جزائر تھے جس نے یوروپی اقوام کو متوجہ کیا؟

جواب: انڈونیشائی جزائر کے ذرائع حسب ذیل ہیں جس کی وجہ سے یوروپی متوجہ ہوئے۔

1) انڈونیشیا ایک مجموعہ جزائر ہے جس میں جکارتا ،سماترا جاوا اور بالی شامل ہیں۔

2) کانی ۔کونین ۔پاملپن ۔ربر ناریل کے ریشے ۔ٹن اور باکسائیٹ وغیرہ کافی مقدار دستیاب ہیں۔

3) یہ دنیا کا دولت مندترین خطہ ہے جو دنیا میں گنے کی پیداوار کا بڑا حصہ گنے کی فصل سے ہوتا ہے۔

4) مصالحوں کی بیش قیمت تجارت نے یوری اقوام کو ان جزائر کی طرف راغب کیا

5) پرتگیزی سب سے پہلے آئے ۔ان کے بعد انگریز سولہویں صدی تیسری چوتھائی میں ولندیزیوں نے ان مصالحوں کے جزائر کو اپنا محفوظ مقام بنالیا۔

سوال: قومی یکجہتی کو ترغیب دینے والے عناصر کو مختصرً بیان کیجئے؟

جواب: ہندوستان ایک کثیر مذہبی اور کثیر لسانی ملک ہے ۔لیکن دو ہزار سال تک ہندوستانیوں کی تہذیب وثقافت اور تاریخ مشترک رہی ہے ۔عرصہ دراز تک سنسکرت کو ہندوستان کی زبان ہونے کا اعزاز حاصل رہا۔اس عظیم تاریخ ورثہ سے واقفیت قومی یکجہتی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے ۔اور وفاقی نظام کے تحت لسانی اور ثقافتی اکائیوں کو نیم خودمختار ریاست کی حیثیت دی جاتی ہے ۔لہذا انھیں ترقی کے مناسب مواقع ملتے ہیں

سیاسی جماعتوں کا عوام پر بہت اثر ورسوخ ہوتا ہے ان جماعتوں میں مختلف مذاہب ذاتوں علاقوں اور قبیلوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہوتے ہیں۔ لہذا اگر یہ صحیح انداز میں کام کریں تو قومی اتحاد کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔اور باہم یعنی جیو اور جینے دو کے جذبہ کوفروغ دیتے ہیں۔

اسی طرح ادارہ جاتی بندوبست کے ذریعہ بھی قومی یکجہتی کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ نانچہ ہندوستان میں اس مقصد کے پیش نظر ایک دستور ایک شہریت اور ایک عدلیہ کو اختیار کیا گیا ہے یہاں ریاستوں کے لئے علحدہ دستور اور شہریت نہیں ہے اور تمام ملک کیلئے عدالتی نظام بھی ایک ہی ہے۔ اسی طرح ملک کے اعلیٰ انتظامی اور پولیس عہدیداروں کا تقرر کیا جاتا ہے۔ جو واحد نظام سے وابستہ ہوتے ہیں۔

سوال: انتخابات میں کس قسم کی بدعنوانیاں پائی جاتی ہیں؟

جواب: عام انتخابات کے دوران کامیابی حاصل کرنے کیلئے جو غیر قانونی اور غیر اخلاقی طریقے اختیار کیے جاتے ہیں۔ انھیں انتخابی بدعنوانی کہا جاتا ہے۔ رائے دہندوں کو رشوت یا تحفہ دینا، انھیں ڈرانا یا دھمکانا، رائے دہی مرکز تک لانے لے جانے کیلئے سواری فراہم کرنا، مذہب، ذات یا فرقے کے نام پر ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرنا، اجازت شدہ رقم سے زیادہ خرچ کرنا اور انتخابی مقصد کیلئے سرکاری مشنری کا استعمال کرنا وغیرہ اس میں داخل ہے۔

کسی بھی اُمیدوار کو بدعنوانیوں کا ارتکاب نہیں کرنا چاہیے۔ یہ جمہوریت کا مذاق اُڑانے کے مترادف ہے اور ہندوستان کیلئے رسوائی کا باعث ہے۔ اگر کسی اُمیدوار کی بدعنوانی ثابت ہو جائے تو عدالت کی جانب سے اس کے انتخابات کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

سوال: ”فرسٹ انٹر نیشنل“ ”پہلی انٹر نیشنل“ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مارکس نے لندن میں بین الاقوامی کارکنوں کے انجمن کا 1864ء میں منظم کیا۔ اس کا مقصد تمام دنیا کے مزدوروں کو متحد کرنا تھا۔ یہ بین الاقوامی اجتماع پہلی بین الاقوامی ”فرسٹ انٹر نیشنل“ کہلاتا ہے۔

سوال: بھکتی تحریک کے کوئی دو اُصول لکھئے؟

جواب: بھکتی تحریک کے اہم اُصولوں حسب ذیل ہیں۔

☆ ایک خدا پر ایقان، ☆ سماجی مساوات، ☆ بت پرستی کا خاتمہ، ☆ رسومات اور مذہبی قربانیوں کی مخالفت،

☆ خلوص دل کے ساتھ ایک خدا کی عبادت، ☆ کردار اور پاکیزہ زندگی کا تصور شامل ہے۔

سوال: کاربوناری (carbonary) کیا ہے؟

جواب: اطالیہ کی انقلابی طاقتوں نے خفیہ انجمنوں کی تشکیل کی۔ کاربوزی بھی ایک خفیہ انجمن ہے۔ اس کو خفیہ انجمنوں میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ کاربوزی کی شروعات نیپلز سے ہوئی اور سارے اطالیہ میں پھیل گئی۔ اس نے بہت ساری بغاوتوں کو منظم کیا اس کا بنیادی مقصد اطالیہ کو غیر ملکی تسلط سے نجات دلانا اور ایک سیاسی آزادی کا حصول تھا۔

سوال: بچوں کے حقوق کیا ہیں؟

جواب: بچوں کے حقوق حسب ذیل ہیں

1) زندہ رہنے کا حق: جس میں زندگی کا حق، صحت، غذا اور مناسب معیار زندگی شامل ہے۔

2) حفاظت کا حق: جس میں استحصال کی تمام شکلوں سے آزادی کے علاوہ غیر انسانی سلوک اور لاپروائی سے بچنے کا حق شامل ہے۔

3) ترقی کرنے کا حق: جس میں تعلیم کا حق، بچپن کا ارتقاء، اسکی دیکھ بھال، سماجی صیانت، خالی وقت گزارنے کا حق تفریح اور ثقافتی سرگرمیاں شامل ہیں۔

4) شرکت کرنے کا حق: بچے کے خیالات کا احترام، اظہار خیال کی آزادی، صحیح معلومات تک رسائی، خیال ضمیر اور مذہب کی آزادی کا حق شامل ہیں۔

1) S.W.A.P.O : South West African People`s Organisation.

2) C.T.B.T : Comprehensive Test Ban treaty.

3) W.H.O : World Health Organisation.

4) S.A.A.R.C: South Asian Association for Regional Cooperation.

5) I.B.R.D: International Bank For Reconstruction and Development.

6) W.T.O : World Trade Organisation.

سوال: جنم بھومی کا نعرہ کیا ہے ؟

جواب: جنم بھومی کا نعرہ "ہم سب اجتماعی طور پر کام کریں گے ارترقی کو حاصل کریں گے"۔

سوال : عالمی اعلان نامہ کے مطابق انسانی حقوق وضاحت کیجئے ؟

جواب: اقوام متحدہ کی مجلس عمومی (جنرل اسمبلی) نے 10/دسمبر 1948 کو اعلان نامہ انسانی حقوق (Charter of Human Righta) منظور کیا ۔اس اعلان نامہ میں اس امر کی وضاحت کی گئی کہ تمام انسانوں کے مساویانہ حقوق اور ان کی عظمت ہی آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد ہے ۔

اس اعلان نامہ کے مطابق تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں، عظمت اور حقوق میں مساوی حیثیت رکھتے ہیں اس میں شہری، سیاسی، معاشی، سماجی ارثقافتی حقوق سے بحث کی گئی ہے انہیں تعلم حاصل کرنے اور کام کرنے کے حق پر بھی رعشنی ڈالی گئی ہے اور ہر فرد، سماج ارمملکت سے خواہش کی گئی ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کے احترام کو فروغ دینے کی کوشش کریں اور ان کی موثر عمل آواری کے لئے جاجا نہ اقدامات کریں

اس اعلان نامہ کے باعث پچھلے دہوں میں انسانی حقوق کی صورت حال میں کسی حد تک بہتری آئی ہے ۔لیکن اب بھی کئی مما لک میں ان حقوق کو پامال کیا جارہا ہے انسانوں کے ساتھ جانوروں سے بدتر سلوک ہورہا ہے ۔

سوال : سماجی انصاف سے کیا مراد ہے ؟ سماجی انصاف کے حصول کے لیے کون سے طریقے اور ذرائع ہیں؟

جواب: سماجی انصاف سے مراد تمام شہریوں کو مساوی سیاسی اور سماجی رتبہ فراہم کرنا دولت کی مساوی اور ناسب تقسیم عمل میں لانا، پسماندہ طبقات کے برابر لا کھڑا کرنا اور ان لوگوں کو مناسب جگہ اور حصہ دینا ہے جو صدیوں تک محرومیوں مظالم اور امتیاز کا شکار ہوتے رہے ہیں ۔مختصر اُاس سے مراد منصفانہ سماجی نظام کا قیام ہے ۔

ہندوستان میں سماجی انصاف کے حصول کے لئے کئی اقدامات کیے گئے ۔

1) پسماندہ طبقات کی حالت بہتر بنانے کے لیئے انہیں تعلیمی اداروں اور ملازمتوں میں تحفظات فراہم کئے گئے اور چھوت چھات کو قابل سزا اور جرم قرار دیا گیا۔

2) بے زمین کسانوں کو زمینوں پر مالکانہ حقوق دینے کے مقصد سے زرعی اصطلاحات کو روبہ عمل لایا گیا اور زمینداری نظام کا خاتمہ کیا گیا

3) ارتکاز دولت کو روکنے کے لیے بینکوں اور بڑے اداروں کو قومیایا گیا اور تناسبی محصولات کا طریقہ کار اختیار کیا گیا۔

4) دیہی عوام کی غربت کو دور کرنے کے لئے کئی ترقیاتی منصوبے روبہ عمل لائے گئے امدادی رقومات اور قرضہ جات جاری کیے گئے ۔غرض حکومت ہند نے دستور کے نصب العین سماجی انصاف کے حصول کی ممکنہ کوشش کررہی ہے ۔

سوال: پہلی عالمی جنگ کے کیا نتائج نکلے ؟

جواب: پہلی جنگ عظیم کے نتائج مندرجہ ذیل ہیں

1) پہلی جنگ عظیم میں لاکھوں کی جانیں چلی گئیں

2) زخمیوں اور اپاہجوں کی تعداد ان سے کہیں زیادہ تھی

3) قصبات، شہر، سڑکیں، بندھ، پل، ریلوے نظام اور کارخانے اتنے بڑے پیمانے پر تباہ برباد ہوئے کہ اس سے پہلے اس کی نظیر نہیں ملتی

4) اس جنگ نے ایک عظیم معاشی بحران پیدا کیا۔ جس سے 1929 کی کساد بازاری ہموار ہوئی

5) ترکی کا بطور سلطنت خاتمہ ہوا

6) بلقان کے خطے میں زیکوسلواکیہ، یوگوسلاویہ اور ہنگری جیسے ممالک وجود میں آئے

7) لیگ آف نیشن کا قیام عمل میں آیا۔

8) جرمنی میں سوشلسٹ جمہوریت قائم کی گئی۔

سوال: ہندوستان میں فرقہ واریت کو کچلنے کے کیا طریقے ہیں؟

جواب: برطانوی دورحکومت میں انگریزوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ پرستی کے جو بیج بوئے اس کا اثر آزادی کے پانچ دہوں کے بعد بھی باقی ہے۔

عوام کی سادہ لوحی کے باعث فرقہ واریت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ چند خودغرض افراد اپنے مفادات کے حصول کیلئے عوام میں یہ احساس پیدا کرتے ہیں کہ ان کا مذہب خطرہ میں ہے اس کی روک تھام کیلئے ہمیں عوام کو باشعور بنانا چاہیے کہتا کہ وہ خودغرض لوگوں کا شکار نہ بنیں۔ ان میں یہ احساس پیدا کیا جانا چاہیے کہ بنیادی طور پر سب انسان ہیں لہذا ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے، سماجی وسیاسی سطح پر مذہبی اختلافات کو بڑھاوا دینے والی قوتوں کی روک تھام کی جانی چاہیے۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی بھی فرقہ پرستوں کے عزائم کو بے نقاب کرنے اور عوام کو باشعور بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ فرقہ پرستی کے خاتمے میں پولیس اور انتظامیہ سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لہذا ان کو اس طرح منظم کیا جانا چاہیے کہ کسی ایک فرقہ کے ارکان کی تعداد زیادہ نہ ہوجائے بلکہ تمام طبقات کو مناسب نمائندگی دی جانی چاہیے۔ اقلیتوں کے مسائل کا ہمدردانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور ان کے جائز مطالبات کی تکمیل کی جانی چاہیے۔ مذہبی جذبات کو ابھارنے والی پارٹیوں پر امتناع کو سختی سے نافذ کیا جانا چاہیے۔

سوال: ماحولیاتی آلودگی اور نباتاتی و حیواناتی انحطاط کے مسائل بیان کیجئے؟

جواب: پچھلی دوصدیوں کی صنعتی ترقی اور سائنسی ایجادات نے ہمارے ماحول کو شدید نقصان پہونچایا ہے ان کی وجہ سے فضاء آلودگی کا شکار ہوگئی ہے، جیسے جیسے شہروں کی وسعت میں اضافہ ہورہا ہے جنگلات کا رقبہ گھٹتا جارہا ہے ایک اندازے کے مطابق بیسویں صدی کے دوران تمام دنیا میں تقریباً 89% جنگلات صاف ہوگئے ہیں۔

اس کی وجہ سے کرہ ارض میں خطرناک حد تک ماحولیاتی عدم توازن پیدا ہوگیا ہے اور جانوروں کی کئی قسمیں نایاب ہوچکی ہیں۔ جنگلات کے کم ہوجانے سے قدرتی آفات کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے مثلاً سیلاب آتے ہیں زمین شق ہوجاتی ہے قحط سالی پیدا ہوتی، ریگستانوں کی وسعت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے وغیرہ۔ صنعتوں اور موٹر گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں ماحول کو زہریلا بناتا جارہا ہے۔ ان میں بعض گیس اوزون پرت کو خراب کررہی ہے جس سے بالائے بنفشی شعاعیں زمین تک پہونچ رہی ہیں۔ یہ شعاعیں بھی سخت نقصان دہ ہیں دوسری جانب کیمیائی کھاد اور جراثیم کش ادویات زمین کی زرخیزی کو ختم کررہے ہیں اور آب وہوا کو آلودہ کررہی ہیں۔ ان سے انسانی وحیوانی غذاوں پر مضر اثرات مرتب ہورہے ہیں۔

سوال: 1857ء کی فوجی بغاوت کے کیا اسباب تھے؟

جواب: 1857ء کی فوجی بغاوت کے مبدرجہ ذیل اسباب تھے۔

لارڈ ڈلہوزی کی الحاق کی پالیسی کی وجہ سے والیان ریاست میں خوف وہراس پیدا ہوگیا۔ انگریز ہندوستانی سپاہیوں کے ساتھ امتیازی سلوک کررہے تھے۔ ہندوستانی سپاہیوں کی تنخواہیں کم تھیں جبکہ انگریز سپاہیوں کی تنخواہیں بہت زیادہ تھیں۔ برطانوی عہدیدار انھیں کمتر مخلوق سمجھ رہے تھے بغاوت کی چنگاریاں چکنی گولیوں کے واقعہ سے پیدا ہوئیں۔ نئی انپی فیلڈ گولیوں پر ایک چکنا کاغذ چپکا ہوا تھا جسے دانتوں سے تر کے استعمال کرنا پڑتا تھا یہ افواہ پھیلا دی

گئی کہ اس چکنائی میں گائے اور سور کی چربی ملائی گئی ہے۔ اس خبر سے سپاہیوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس لگی۔ بغاوت کی 16 مئی 1857ء میں میرٹھ شہر میں شروعات ہوئی۔ میرٹھ دہلی سے 36 میل کے فاصلہ پر واقع تھا جلد ہی سپاہیوں کی بغاوت ہندوستان کے دوسرے حصوں میں پھیل گئی۔ میرٹھ کے سپاہیوں نے اپنے عہدیداروں کو ہلاک کردیا۔ بغاوت دوسرے علاقوں میں پھیل گئی۔ شمالی اور وسط ہند میں سپاہیوں کی بغاوت کے ساتھ عوامی بغاوت بھی ہونے لگی۔ عام لوگ برچھوں، کلہاڑیوں اور تیروں سے لڑنے لگے معزول شدہ ہندوستانی سردار اور زمیندار نے بھی بغاوت میں حصہ لیا۔

سوال: ہندوستان میں دلتوں اور قبائیلوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے آپ کیا تجویزیں پیش کریں گے؟ ''یا'' ہندوستان میں شیڈول کاسٹ اور شیڈولڈ ٹرائب کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے آپ کیا تجویزیں پیش کریں گے؟

جواب: ہندوستان میں کئی سالوں سے ذات پات کے نام پر دلتوں اور قبائیل کا مسلسل استحصال کیا جاتا رہا ہے۔ جس زمین پر وہ کاشت کرتے اس پر انکے حق ملکیت کو تسلیم نہیں کیا جاتا تھا اور انھیں غلاموں کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔ آزادی کے بعد اس میں تبدیلی آئی۔ ان کی حالت میں سدھار لانے کے حسب ذیل اقدامات ضروری ہے۔

1) اصلاحات اراضی کو موثر طور پر روبہ عمل لانا اور کرایہ داری کے مناسب قوانین کا نفاذ فعمل میں لانا

2) ریاست قبائل کی اراضیات کا تحفظ کرے اور جنگلات پر ان کے حقوق کو تسلیم کرے

3) دلتوں اور قبائل کو ترقیاتی پروگرامس میں شامل کیا جائے اور انھیں استحصال کا شکار ہونے سے بچایا جائے

4) دلتوں اور قبائل کی فلاحی اسکیمات میں تعلیم کو سب سے زیادہ اہمیت دی جائے

5) تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں دلتوں اور قبائل کو دیئے گیے تحفظات کو صحیح انداز سے روبہ عمل لایا جائے

6) ان کا استحصال کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے

سوال: جرمنی کے اتحاد میں بسمارک نے کیا رول ادا کیا؟

جواب: بسمارک نے جرمنی کے اتحاد کی کوششوں سے پہلے جرمنی میں امن وامان بحال کرنے کی کوشش کی۔ 1862ء کے دوران پارلیمنٹ نے فوجی بل کو مسترد کردیا اس بل میں فوجی خدمات کو لازمی قرار دیا گیا تھا تاکہ چالیس ہزار سے ساٹھ ہزار تک فوجی دستوں میں سالانہ اضافہ کیا جائے۔ پارلیمنٹ نے بجٹ پر پابندی عائد کردی۔ بسمارک نے چار برس تک اس سیاسی بحران سے نمٹنے کی کوشش کی۔ ایوان زیریں نے بجٹ کی تجاویز کو مسترد کیا تھا۔ بعد میں اس کی منظوری کے بعد بادشاہ نے اس پر عمل آواری کی محصولات کو جمع کیا گیا فوج کی دوبارہ تنظیم پر روپیہ خرچ کیا گیا، بسمارک نے سمجھا کہ اگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا تو یہ تمام بے قاعدگیاں، معاف کردی جائیں گی۔ اس کی فوجی کامیابیوں نے اسے عظمت کی بلندیوں پر پہونچا دیا اور اسے قومی ہیرو بنادیا بسمارک لہو اور آہن کا علم بردار تھا اس نام جرمنی میں ایک عام محاورہ بن گیا اس نے صرف چھ سال کے عرصے میں تین جنگوں کے ذریعہ جرمنی کے اتحاد کے حصول میں کامیابی حاصل کی۔

سوال: سامراجیت کے ابھرنے کیلئے کون سے اسباب ذمہ دار ہیں؟

جواب: سامراجیت کے عروج کے مندرجہ ذیل اسباب تھے۔

1) خام مال کی تلاش، 2) منڈیوں کی تلاش، 3) سیاسی عوامل، 4) قومی افتخار، 5) عیسائیت کی توسیع کی خواہش

1) خام مال کی تلاش: جدید صنعتوں کے تقاضوں کے سبب معتدد ممالک

سوال: جمہوری طرز حکومت کی خصوصیات بیان کیجئے؟

جواب: